فوت ہونے کے بعد نبی کا دنیا والوں کو سلام بھیجنا

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ السید ہاشم بن احمد البدر المدنی نے (منہاج القرآن کی طرف سے بلائے گئے) کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے آپ لوگوں کے لیے سلام بھیجا ہے کیا ان کی بات درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میلاد النبی ﷺ کانفرنس پر منہاج القرآن کی طرف سے بلائے گئے مہمان سید ہاشم بن احمد المدنی نے منہاج القرآن کے مجمع کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر طاہر القادری کی توصیف کی اور کہا کہ میں اللہ کے رسول ﷺ کی قبر مبارک پر زیارت کے لیے حاضر ہوتا رہتا ہوں اللہ کی قسم، اللہ کی قسم، نبی ﷺ نے آپ لوگوں کے لیے سلام بھیجا ہے۔ یہ خطاب یوٹیوب پر موجود ہے۔ جس میں ان کی عربی تقریر اور اس کے بعد ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔ شیخ کے اس قول اور پیغام میں کافی ابہام موجود ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے سلام کا پیغام کس ذریعہ سے معلوم کیا۔ کیا انہیں خواب آیا؟ یا کشف کے ذریعے؟ یا خود نبی ﷺ نے حاضر ہو کر یہ پیغام دیا جیسا کہ اس مکتبہ فکر کا عقیدہ ہے۔ 1۔ اگر خواب میں شیخ نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ پیغام دیتے ہوئے سنا ہے تو شیخ کے پاس کیا دلیل ہے کہ انہوں نے واقعی نبی ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ 3۔ اگر کشف سے یہ بات معلوم ہوئی ہے تو قرآن وحدیث میں صوفیہ کے کشف کی کوئی حقیقت نہیں کشف و مراقبہ کا حقیقت دنیا سے کوئی تعلق نہیں۔ 3۔ اگر شیخ کے پیش نظر یہ بات ہو کہ نبی ﷺ خود جسد عنصری سے ان کے پاس آئے ہیں تو یہ بھی شریعت کے مسلمات کے خلاف ہے کہ دنیا سے جانے والے لوگ واپس نہیں آتے اور قرآن وحدیث کی نصوص جابجا اس پر دال ہیں۔ سر دست یہ اجمالی سا تبصرہ پیش خدمت ہے اگر شیخ کے رسول اللہ ﷺ کے سلام کے پیغام کا ذریعہ معلوم ہو جائے تو اس ذریعہ پر تفصیل بتائی جا سکتی ہے۔ وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ